مانمن خبریں

نمبر 23_18، مئی 2014

موآن کا میٹھا پانی، خدا کی محبت اور قدرت

جیسے بائبل میں ذکر ہے کہ مارہ کا کڑوا پانی میٹھا پانی بن گیا تھا

ہزاروں سال پہلے نوح کے زمانہ میں پانی کے طوفان کے دوران میٹھے اور سمندری پانی کی مچھلیاں اکٹھی رہیں۔بائبل مقدس میں درج نوح کا حیرت انگیز کام موآن میٹھے پانی کے مچھلی گھر میں دیکھا جا سکتا ہے۔(پہلی قطار، بائیں جانب ۲۰۰۷ء میں مچھلی گھر کے افتتاح کے موقع پر ڈاکٹر جے راک لی دعا کر رہے ہیں)

مانمن سینٹرل چرچ آنے والوں کے لئے دیکھنے کی ایک مثال چیز ہے۔یہ ہے موآن میٹھے پانی کا مچھلی گھر۔یہاں ہر سال بے شمار لوگ آتے اور اِس عجیب و غریب مقام کو دیکھتے ہیں جہاں وہ سمندری اور دریائی مچھلیوں کو ایک ہی حوض میں اکھٹا رہتے دیکھتے ہیں۔ سمندری مچھلی اوردریائی مچھلی فرق فرق قِسم کے پانی میں زندہ رہ سکتی ہیں کیونکہ وہ اُسی پانی میں زندہ رہ سکتی ہیں جس میں نمک کی مقدار اُن کے لئے مناسب ہو۔علاوہ ازیں،اُن میں ماحول کی تبدیلی پر ردِ عمل ظاہر کرنے کی خصوصیت بھی ہوتی ہے۔ایسی صورت میں اُن کے لئے بہت مشکل ہوجاتا ہے کہ ایک ہی طرح کے پانی میں مل کر رہ سکیں۔بہر حال،موآن میٹھے پانی کے مچھلی گھر کے حوض میں سمندری مچھلیاں بھی ہیں جن میں تھریڈ فِن بٹر فلائی فِش، پاؤوڈر بلُو ٹینگ، بلیوُرنگ اینجل فِش اور فرنچ اینجل فِش مِل جُل کر دریائی پانی کی مچھلیوں کے ساتھ رہ رہی ہیں جن میں گولڈ بارب، سیلفِن پیلکو، ریڈ سپاٹ سیورَم اور سِلور شارک شامل ہیں۔

ڈیکن یوئی تیک کِم ،مینیجر موآن سویٹ واٹر مینجمنٹ کمیٹی نے کہا کہ ،"مئی بحری ماہرین اور مچھلیوں کے شوقین یہاں آئے اور موآن میٹھے پانی کے مچھلی گھر میں پانی اور مچھلیوں کا انتظام دیکھ کر بہت حیران ہوئے ۔انہوں نے کہا کہ یہ"خواب جیسا حوض" ہے۔کچھ مچھلیاں ایسی بھی ہیں جنہیں پالتو بنانا بہت مشکل ہے لیکن یہاں مچھلیوں کی حالت بہت اچھی ہے اور وہ نہایت چُست ہیں۔ اُن کا ایسے عجیب ماحول میں اکٹھے رہنا انسانی عقل سے بالا تر ہے، لیکن یہ اس لئے ممکن ہوا کیونکہ موآن میٹھے پانی میں خداکی قدرت موجود ہے۔ موآن میٹھے پانی کا منبع موآن مانمن چرچ میں ہے جہاں پاسٹر میونگسُول کِم موآن گُن جیانام صوبہ کوریا میں پاسبانی خدمات انجام دیتے ہیں۔یہ خطہ ایک جزیرہ تھا جو چاروں طرف سے سمندر میں گھِرا ہوا تھا۔اس طرح چرچ کو کئی سال تک پینے کا پانی حاصل کرنے میں مشکل رہی ۔خروج ۱۵:۲۵ میں درج مارہ کا واقعہ یاد کرتے ہوئے،چرچ اراکین نے ایمان کے ساتھ دعا کی۔ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے ۵مارچ۲۰۰۰ء کے قریب اِس پر دعا کی ۔اُن کی وقتوں اور معیادوں سے بالا تر دعا کے وسیلہ سے سمندری نمکین پانی قابلِ نوش میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا۔ مزیدبرآں،جب لوگ ایمان کے ساتھ اِس پانی کو استعمال کرتے ہیں تو انہیں شفائیہ قدرت کا تجربہ ہوتا ہے اور دعائوں کا جواب ملتا ہے۔نتیجتاً کئی لوگ موآن میٹھے پانی کے مقام پربار بار آتے رہتے ہیں۔

موآن میٹھے پانی کے محفوظ ہونے اور اس کے اعلیٰ معیار کی تصدیق امریکی محکمہ خوراک و ادویات ایڈمنسٹریشن نے ۲۰۰۷ء میں کی ۔اِس پانی میں دنیا بھر کے دیگر چشموں کی نسبت معدنیات اور تین گُنا زیادہ کیلشیئم شامل ہے۔پانی کی اضافی تشخیص امریکی محکمہ خوراک و ادویات نے ۲۰۱۰ء میں کی ،اوراِس پانی کا معیار ۲۰۱۳ء میں امریکہ بھیجے جانے کے لائق بڑھ چُکا تھا اوراِس کا مارکہ اور جملہ حقوق اور تجارتی دفتر امریکہ میں رجسٹرڈ کیا گیا۔

۶ مارچ۲۰۱۴ء میں موآن کے قدرت بھرے پانی کی ۱۴ویں سالگرہ کی تقریب موآن مانمن چرچ میں منعقد کی گئی ۔ریورنڈ سُوجِن لی نے "مُبارک لوگ" کے موضوع پر پیغام دیا جس کی بنیاد متی ۱۳:۱۶-۱۷ پر تھی۔ڈاکٹر ایسٹر چنگ نے مبارکبادی کا پیغام دیا۔اس کے بعد تقریب میں جشن منایا گیا۔نظامت کی خدمت کے لئے ڈیکنیس جوآن جانگ،کرسٹل سنگرز اور سائونڈ آف لائٹ کورس برائے پرفارمنگ آرٹ کمیٹی مانمن سینٹرل چرچ نے تقریب میں مختلف فنی شہپارے پیش کئے ۔تقریب میں نمایاں اور خاص مہمان شخصیات بھی موجود تھیں جن میں موآن گُن کے گورنر، چُلجُو کِم اور مسٹر چانسُو جیانگ ، رُکن موآن گُن کونسل اور مقامی صدر بھی تھے۔

أخبار مانمین نمبر 23_18، مئی 2014

طرابتدامیں زمین دیکھنے میں کیسی تھی؟

زمین کادو تہائی حصہ پانی سے ڈھکا ہواہے ،اور نظامِ شمسی کے سیاروں میں سے صرف زمین پر ہی سمندر موجود ہے۔ پس،سمندر کس َطرح بنائے گئے اور جب شروع میں‌زمین بنائی گئی تو دیکھنے میں‌یہ کس طرح کی تھی؟
پیدائش ۱ باب خالق خدا کی آسمان اور زمین اور اس کی سب چیزوں کی تخلیق کے بارے میں بیان کرتا ہے۔پیدایش ۱:۲ ظاہر ابتدا میں زمین کی بہت تفصیلا ت ظاہر کرتی ہے۔یہ بتاتی ہے کہ "زمین ویران اور سنسان تھی اور گہرائو کے اوپر اندھیرا تھا اور خدا کی روح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔"

"زمین ویران اور سنسان تھی"

جب شروع میں خدا نے زمین بنائی تو دیکھنے میں ایسی نہیں‌تھی جیسی آج نظر آتی ہے۔ابتدا میں کُرہِ عرض اور ماحول متوازن نہیں تھا۔ارضیاتی حرکات مثلاً پلیٹ ٹیکٹانکس، کُرہِ عرض کی ابتری اور آتش فشانی اپنے عروج پر تھی۔ ماحول میں بھی ہرطرح کے پیچیدہ عمل جاری تھے۔

سائنسدان بھی نظریہ پیش کرتے ہیں کہ سطحِ زمین پر اور مدار پر مختلف حرکات ہوتی تھیں اور یہ کہ زمین کے ابتدائی ایام میں‌زبردست کیمیائی تبدیلیاں رونما ہوتی تھیں۔سائنس دان کہتے ہیں کہ زمین "بِگ بینگ" کے ذریعہ وجود میں آنے کے بعد ایسے تغیر و تبدل کے دور میں‌سے گزر رہی تھی ۔مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ سارا کام صرف بِگ بینگ کے وسیلہ نہیں بلکہ یہ کام خدا کی طرف سے تخلیق کے عمل کا حصہ تھے جو رونما ہو رہے تھے ۔یہ وقت تھا جب ابتدا میں‌خدا نے زمین بنائی اُس نے کرہء عرض کی حرکات اور ماحول میں مختلف تبدیلیوں کے وسیلہ سے زمین کی بنیاد رکھی (ایوب۳۸:۴؛عبرانیوں۱:۱۰)۔زمین کے طرزِ عمل کے ساتھ زمین اور فضا دونوں معرضِ وجود میں‌آئے جہاں‌انسانی زندگی کے لئے مناسب ماحول ہے۔

پھر، خدا نے زمین کو ابتداء ہی سے کامل بنانے کی بجائے زمین کو اِس سارے عمل میں‌سے کیوں‌گزرنے دیا؟

حتیٰ کہ لوگ جب چھوٹا سا گھر بھی بنائیں تو اس کی بنیاد رکھنے اور اس کے سارے ڈھانچے کی تعمیر کاکام نہایت ضروری ہوتا ہے۔یہ جسمانی دنیا کیمادی ترتیب ہے ۔اگرچہ خدا قادرِ مطلق ہے تاہم جب اُسنے زمین بنائی تو اُسنے جسمانی دنیا کی مادی ترتیب کے مطابق اِس کی بنیاد رکھنا شروع کی۔جب قادرِ مطلق خدا نے زمین بنائی تو اُس نے اِس کی بنیاد ڈالی، اور یہ انسان کے ساتھ اُس کی محبت کے اظہار کا طریقہ تھا۔

تصور کریں کہ آپ اپنا گھر تعمیر کررہے ہیں۔گھر وہ جگہ ہے جہاں آپ اور آپ کے عزیزوں کورہنا ہوتا ہے۔اگرچہ اس میں بہت طویل وقت اور بہت زیادہ مشقت ہی کیوں نہ لگ جائے ،آپ شخصی طور پر ایک ایک چیز کا باریکی سے جائزہ لیں گے ۔دراصل آپ اس کام سے بہت خوش ہوں گے۔

خدا نے بھی محبت بھرے دل کے ساتھ طویل عرصہ میں یہ زمین بنائی تھی ۔یہ زمین اُن جانوں کے لئے ٹھوس مقام ہے جہاں پر خدا کے حقیقی فرزندوں کوپھلنا بڑھنا تھا۔اسی لئے خدا باپ ،خدا بیٹا اور خدا پاک روح یعنی خدائے ثالوث نے دلی جذبہ سے زمین کی بنیاد رکھی اور طویل عرصہ میں اس کے اوپر آسمان بھی بنایا۔اور اُس نے ماحول کو پروان چڑھایا اور نہایت موزوں ماحول دینے کے لئے اِسے مختلف مراحل میں سے گزارا۔

"خدا کی روح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی"

خدا ازخود زمین پر اتر آیا جو کہ انسانی نسل کشی کی جگہ تھی ۔زمین پرجنبش کے دوران اُس نے دیکھا کہ زمین کے لئے کون کون سے چیزیں‌مناسب رہیں گی جو اُس نے چھ دن میں بنائیں۔برسبیلِ تذکرہ ،اِس حقیقت کی روشنی میں‌کہ "خدا پانی کی سطح پرجنبش کررہا تھا"ہم دیکھ سکتے ہیں کہ زمین پانی سے ڈھکی ہوئی تھی ۔جب خدا نے زمین کی بنیاد رکھ لی تو اُس نے ساری زمین کو پانی سے ڈھک دیاتھا۔

پھر،جس پانی نے ساری زمین کو ڈھک لیا تھا وہ کہاں سے آیا تھا؟ یہ آبِ حیات تھا جو خدا کے تخت میں سے بہتا ہے ۔پیدایش۱:۹ میں پڑھیں "پھر خدا نے کہاکہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کہ خشکی نظر آئے اور ایسا ہی ہوا"۔۲-پطرس ۳:۵ میں بیان ہے کہ "خدا کے کلام کے ذریعہ سے آسمان قدیم سے موجود ہیں‌اور زمین پانی میں سے بنی اور پانی پر قائم ہے ۔سادہ الفاظ میں‌یہ کہ زمین دراصل پانی کے نیچے تھی اور بعد میں پانی کے اوپر آگئی۔

اب،کیا وجہ تھی کہ خدا نے ساری زمین کو پانی سے ڈھک دیا تھا جیسے بچّہ ماں کے رحم میں پائے جانے والے مائع کے اندر موجود رہتا ہے؟

اس کا مقصد زمین پر ایسا ماحول پیدا کرنا تھا جس میں ہرطرح کی حیات بشمول انسان مناسب طور پر رہ سکے ۔خدائے محبت نے زندگی کے پانی کو زمین پرآنے دیا اور بنیادی ماحول پیدا کیاجہاں سب جاندار زندہ رہ سکیں۔

پانی سے ڈھکی زمین کی شکل و صورت ایسی تھی جیسے بچّہ ماں کے رحم میں ایک خاص مائع کے اندر موجود ہوتا ہے ۔اِس مائع کے لئے شکر ہو جو بچوں کو ڈھانپ کر رکھتا ہے ،بچے کا درجہ حرات درست رکھا جاسکتا ہے اور بچے کوہرطرح کے بیرونی خطرات اور انفکشن سے بچایا کر رکھتا ہے۔اِس مائع کے اندر ڈھکی حالت میں بچہ کوماں کے پیٹ کے اندر ہی بذریعہ ناف خوراک ملتی رہتی ہے جب تک کہ اُس کی پیدایش مکمل نہ ہو جائے ۔اور جب وقت آتا ہے تب وہ اِس دنیا میں آجاتا ہے۔

جب زمین بنائی جا رہی تھی تب بالکل اِسی طرح سے وہ زندگی کے پانی میں ڈھکی ہوئی تھی جو کہ اُن سب جانداروں کے لئے بنیادی ماحول تھا جنہیں یہاں رہنا تھا۔یہاں،ہمیں معلوم ہونا چاہئے کہ سب جاندار جن میں انسان بھی شامل ہیں وہ پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکے ۔یہ پانی خداکا دیا ہوا ہے۔پس،ہمیں تسلیم کرنا چاہئے کہ انسان خدا سے دُور رہ کر کبھی بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔حقیقت یہہے کہ اُس نے زمین کو آبِ حیات سے ڈھانپ دیا اور یہ خداکی مرضی تھی کہ سب جانیں ابدی زندگی پانے کے لائق ہوں۔

اِسی ضمن میں‌ایک اور بات یہ ہے کہ زندگی کا پانی نہایت ہی پاک اور خالص ہے۔خالق خدا چاہتا ہے کہ سب جانیں انسانی نسل کشی کے وسیلہ سے ایسا دل پائیں جو آبِحیات کی طرح پاک ہو۔وہ چاہتا ہے کہ ہم حقیقی فرزند بنیں جن کادل بے الزام اور بے داغ ہوں جیسے آبِ حیات پاک اور خالص ہوتا ہے۔ جسمانی طور پر پانی سب گندی چیزوں کو صاف کر دیتا ہے ۔خدا کا کلام بھی جو کہ روحانی پانی ہے ،ہماری روحانی زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے اور یہ ہماری ہر طرح کی گندگی اور گناہوں کو دھونے کا کردار ادا کرتا ہے۔

آج کی دنیا کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ابتدا ہی میں خدا کس طرح زمین کوآبِ حیات سے ڈھانپ کر رکھ سکتا تھا؟

پیدایش کی کتاب ۱:۳ کے بعد کی آیات میں بڑی تفصیل سے درج ہے کہ خدا نے آسمان اور زمین اور اس کی سب چیزوں کو پیدا کیا۔

تخلیق کے دوسرے روز خدا نے فضا بنائی اور نیچے کے پانی کواوپر کے پانی سے جُدا کیا(پیدایش۱:۶-۸)۔

اس وقت زمین کی ساری سطح ہموار تھی اور اس میں اونچے پہاڑ یا گہری کھائیاں اوروادیاں نہیں تھیں۔تخلیق کے تیسرے دن خدا نے قطب شمالی کے قریب ایک بہت بڑا گڑھا بنانے کے شدید دبائو پیدا کیا۔خدا نے سارا پانی قطب شمالی میں اکٹھا کیا اور اُسے "سمندر" کہا۔اور خشک جگہ کو زمین کہا۔

چوتھے دن خدا نے سورج، چاند اور ستارے بنائے اورخشک زمین کو کئی براعظم میں تقسیم کیا جبکہ عرضی سطح کی حرکات کے ذریعہ سمندر کو کئی سمندروں میں تقسیم کر دیا۔پھرزمین ویسی نظر آنے لگی جیسی آج بھی ہے(پیدایش ۱:۱۴-۱۹)۔

حکمت کُندن سی زیادہ بھتر ھے

"کیونکہ اُس کا حصول چاندی کے حصول سے اور اُس کا نفع کُندن سے بہتر ہے۔وہ مرجان سے زیادہ بیش بہا ہے اور تیری مرغوب چیزوں میں بے نظیر۔" (امثال ۳:‏۱۴-۱۵)۔

لوگ فرق فرق چیزوں کوبیش بیش قیمت سمجھتے ہیں۔بعض لوگ شہرت کو جبکہ دوسرے لوگ سماجی منصب اور علم کو بیش قیمت سمجھتے ہیں۔تو بھی بعض ایسے ہیں جن کے لئے دولت سب سے زیادہ اہم ہوتی ہے۔خدا حکمت کو بیش قیمت سمجھتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ یہ کُندن سے بھی زیادہ بیش قیمت ہے ۔اِس دنیا میں ایسی کوئی چیز نہیں جوہمیں حقیقی زندگی یااطمینان دے سکے ۔لیکن حکمت کوہم جس قدر حاصل کرتے اور استعمال کرتے رہیں گے اس کی قدر بے حد بڑھتی جائے گی۔

حکمت کوعمومی طورپر دو درجات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ایک عمومی حکمت ہے جسے کوئی بھی شخص اپنے تجربات اورمطالعہ کے ذریعہ بڑھا سکتا ہے جبکہ دوسری حکمت آسمانی حکمت ہے جو خدا کے وسیلہ سے اوپر سے بخشی جاتی ہے۔قطع نظر کہ کوئی شخص کتنا پُرحکمت کیوں نہ ہو جائے ، انسان کی عمومی حکمت خدا داد حکمت کا کبھی مقابلہ نہیں کر سکتی ۔پس ۱-کرنتھیوں۱:‏۲۵ میں لکھا ہے کہ ،"کیونکہ خداکی بیوقوفی آدمیوں کی حکمت سے زیادہ حکمت والی ہے اور خدا کی کمزوری آدمیوں کے زور سے زیادہ زور آور ہے۔"

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

1۔خدا داد حکمت کی قدرو قیمت

حاصل کردہ علم استعمال کرناحکمت ہے۔اگرچہ آپ کسی صورت حال کوسمجھتے ہوں اور کسی کام کے حصول کادرست اور واضح ادراک رکھتے ہوں،اس صورت میں صرف فہم یا ادراک اپنی پوری قدر وقیمت ظاہر نہیں کر سکتا۔کوئی شخص سیکھنے کے عمل سے فہم حاصل کر سکتا ہے لیکن حکمت صرف اُسی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے جب کوئی شخص اِسے قبول کرنے کے لئے اپنے دل کا برتن تیار کرے۔

جن لوگوں میں خدا کی دی ہوئی حکمت ہوئی ہے وہ اپنے آس پاس رہنے والوں کے دل بدلنا جانتے ہیں۔وہ لوگوں سے مطلوبہ تعاون حاصل کرتے اور حالات کا بہاؤپانی کی مانند بنا لیتے ہیں۔لیکن جن لوگوں میں حکمت نہیں وہ مخالفت بڑھانے کا سبب بنتے ہیں حتیٰ کہ اُس وقت بھی جب کوئی اچھا کام کیا گیا ہو۔انہیں دوسروں کے ساتھ مشکل محسوس ہوتی ہے اوروہ فرق صورت حال میں مگن رہتے ہیں۔

جن میں حکمت ہوتی ہے انہیں محض ایک لفظ سے لوگوں سے محبت اور برکت ملتی ہے جبکہ جن میں حکمت کی کمی ہوتی ہے وہ ہاتھ آیاموقع بھی گنوا دیتے ہیں اور خود کو اپنی باتوں کی وجہ سے مشکل میں ڈالتے ہیں۔اپنی کاوشوں اور حاصل کردہ پھل کا حساب لگائیں ،اگر حکمت کی کمی ہوگی توبلا شبہ پھل کم ہو گا۔لیکن جو حکمت والے ہیں وہ مختلف انداز سے خدا کوخوش کرتے ہیں اور بہتر نتائج پاسکتے ہیں۔ وہ اپنی دعاؤں کے وسیلہ سے خدا کو خوش کرتے اور شاید ہی کبھی خداکے فضل کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے دیتے ہیں۔مزید یہ کہ وہ خدا کا فضل حاصل کرنے کے لئے خود بھی موقعے پیدا کرتے ہیں۔اگر ہمیں خدا کی حکمت حاصل ہے تو ہم اپنی دعاؤں کا جلد جواب پاسکتے ، پھل لا سکتے اور برکات پا سکتے ہیں۔

2۔ سلیمان نے خدا کی حکمت کے وسیلہ سے برکت پائی

ہم سلیمان کا ذکر کئے بغیر حکمت کے بارے میں بات ہی نہیں کر سکتے ۔وہ دائود کے تخت کا جانشین اور اُس نے پوری جانفشانی کے ساتھ خدا کے حضور ایک ہزار سوختنی قربانیاں گزرانی تھیں۔سوختی قربانی میں قربانی کو جلایا جاتا ہے اور اُس کی راحت انگیز خوشبو خدا کے حضور پیش کی جاتی ہے ۔پرانے عہدنامہ میں یہ قربانی کا عام طریقہ تھا، اور آج کے تناظر میں ،اِس کا اشارہ ساری اتوار کی عبادتوں کی طرف ہے جن میں ایسٹر اور شکرگزاری کے اتوار کی بڑی عبادات شامل ہیں۔ سلیمان نے اپنے پورے دل سے خدا کے حضور قربانیاں گزرانی اور خدا اُس کے خواب میں ظاہر ہو کر اُس سے پوچھنے لگا کہ ،"مانگ ،میں تجھے کیا دوں؟"سلیمان نے شہرت یا پُر آسائش زندگی نہیں مانگی۔اُس نے ایسی حکمت اور دانش مانگی جس کے ساتھ وہ لوگوں پر حکمرانی کر سکے ۔خدا اس بات سے خوش ہوا کہ اُس نے یہ چیز مانگی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ خدانے اُس کو عزت اور ایسی مالی برکات بھی دیں جو اُس نے مانگی بھی نہیں تھیں(۲-تواریخ ۱:‏۱۱-۱۲)۔

سلیمان نے خداسے ایسی حکمت پائی تھی کہ صبا کی ملکہ نے اُس کے بارے میں سُنا اور مزیدجاننے کے لئے اُس سے ملنے آئی ۔وہ اپنے ساتھ اُس کے لئے کئی تحائف بھی لائی۔اُس نے کہا"تیری حکمت اور اقبالمندی اُس شہرت سے جو میں سے سُنی بہت زیادہ ہے"(۱-سلاطین ۱۰:‏۷)۔ ۱-سلاطین تیسرے باب میں سلیمان کی پُرحکمت عدالت بہت مشہور ہے۔ایک دن دو عورتیں ایک بچّہ کو سلیمان کے حضور لائیں۔دونوں دعویٰ کر رہی تھیں کہ وہ بچّہ میراہے۔

اُن دونوں نے ایک ہی وقت میں اپنے اپنے بچے کو جنم دیا تھا۔اُن میں سے ایک عورت نے غلطی سے اپنے بچے کومار ڈالا اور رات کے وقت اپنا مُردہ بچہ اٹھا کر دوسرے زندہ بچے والی عورت کے ساتھ لٹا دیا۔صبح کے وقت دوسری عورت نے دیکھا کہ اُس کے پاس مُردہ بچّہ پڑا ہے۔بالآخر یہ دونوں عورتیں اپنا اپنا دعویٰ سلجھانے کے لئے سلیمان کے پاس چلی گئیں۔سلیمان نے کہا،"مجھے ایک تلوار دو"۔ پس لوگ بادشاہ کے لئے تلوار لے آئے ۔ بادشاہ نے کہا،"بچّے کے دو ٹکڑے کر کے دونوں کو آدھا آدھا بچہ دے دو۔" تب وہ عورت جس کا بچّہ زندہ تھا بادشاہ سے بولی ،کیونکہ وہ اپنے بیٹے سے بہت پیار کرتی تھی ، اُس نے سلیمان سے درخواست کی کہ بچہ دوسری عورت کو دے دو تا کہ بچہ جیتا رہے ۔لیکن دوسری عورت بادشاہ کے اِس فیصلے سے خوش تھی کہ بچے کو دو ٹکڑوں میں کاٹا جائے ۔سلیمان نے کہا کہ جو عورت بچے کی زندگی کے لئے گڑگڑا رہی ہے وہی اس کی اصل ماں ہے اور بچہ اُسے دے دیا۔اُس نے ماں کی محبت کو سمجھا جسے اپنا بچہ اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تھا۔ حکمت کے ساتھ کوئی بھی شخص بے خطا کا انصاف کر سکتا ہے دوسرے اُس کی پُرحکمت عدالت کی وجہ سے اُس کی عزت کریں گے۔

3۔ عقلمند عورت ابیجیل

۱-سموئیل ۲۵ باب میں ابیجیل نے جان لیوا صورت حال کو بدل ڈالااور اپنی حکمت کی وجہ سے برکات حاصل کیں۔یہ اُس وقت کی بات ہے جب دائود سائول سے بھاگتا پھرتا تھا۔

دائود اور اُس کے آدمی بھوکے اور پیاسے تھے اور انہوں نے علاقہ کے امیر شخص نابال سے مدد مانگی۔ماضی میں دائود نے نابال کے مویشیوں کوبچایا تھا۔لیکن جب دائود نے نابال سے مدد مانگنے کے لئے خود کو اُس کے سامنے خاکسار بنایا تو نابال نے دائود کو حقیر جانا۔دائود کو غصہ آیا اور اپنے چار سو آدمیوں سمیت نابال کو جان سے مارنے کے لئے اُس کے گھر کی طرف روانہ ہوا۔ یہ خبر نابال کی بیوی ابیجیل تک پہنچی۔ اُس نے جلدی سے روٹی ، مے اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء تیار کیں اور اُن کو ایک گدھے پر رکھا اور دائود سے ملنے کو گئی۔دائود کے آدمیوں نے زیادہ تر کھانے پینے کی چیزیں ہی مانگگی تھیں کیونکہ وہ حالتِ فرار میں تھے ۔لہٰذا اُس نے ایسی نازک صورت حال میں کھانا تیار کیا۔ اِس بات سے ہم ابیجیل کی حکمت کے بارے میں جان سکتے ہیں۔دائود سے مل کر ابیجیل اُس کے سامنے سرنگوں ہوئی اور اپنے حلیم رویہّ سے اُسے عزت بخشی۔اگرچہ نابال نے جوکچھ کیا تھا اس کے لئے وہ موت کا حقدار تھا تاہم ابیجیل نے خلوص اورسچائی کے ساتھ اپنے شوہر کے لئے دائود سے معافی حاصل کر لی۔پھر، اُس نے دائود کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لئے اُس کی خوبیاں بیان کیں۔مزید یہ کہ اُس نے بڑی احتیاط کے ساتھ یہ بات بیان کی کہ اگر دائود نابال کے گھرانے کے لوگوں کا خون بہائے گا تو خدا اس سے خوش نہیں ہوگا۔

دائود نے اُس سے کہا،"خداوند اسرائیل کاخدا مُبارک ہو جس نے تجھے آج کے دن مجھ سے ملنے بھیجا۔اور تیری عقلمندی مُبارک۔ تُو خود بھی مُبارک ہو جس نے مجھ کو آج کے دن خونریزی اور اپنے ہاتھوں اپنا انتقام لینے سے بازرکھا"(۱-سموئیل ۲۵:‏۳۲-۳۳)۔اُس کا سارا غصہ جاتا رہا۔ جب ابیجیل دائود کا دل نرماچُکی ،اس کے بعد نابال ایک ضیافت میں بڑے شاہانا انداز سے شراب کے نشہ سے چُور ہوا۔اُس نے اگلی صبح تک اپنے شوہر سے کوئی بات نہ کہی اوریہ بات بھی اُس کی حکمت کی وجہ سے ہی تھی ۔ایسی حکمت کے ساتھ ابیجیل نے اگلی صبح اپنے شوہر کو اُس وقت خبر دی جب وہ ہوش و حواس میں تھا۔نابال پر یہ سوچ کر بہت خوف طاری ہو گیا کہ وہ مارا جانے والا تھا اوراُس کا دل بے قرار ہوا اور وہ پتھر کی طرح ساکت ہو گیا اوردس دن کے بعد اُس کی موت واقع ہو گئی۔ ابیجیل نے اپنی حکمت کے ساتھ اپنی اور اپنے سارے گھرانے کی موت ٹال دی تھی ۔اس لحاظ سے ہمارے ساتھ ہونے والے واقعات آسان بھی ہو سکتے ہیں اور بعض اوقات بہت بڑی مشکل بھی پیداہو سکتی ہے، اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم عقلمند ہیں یا نہیں۔اِس بات کو سمجھ کر ہمیں خدا داد حکمت کا مشتاق رہنا چاہئے جو کہ کُندن سے بھی زیادہ بیش قیمت ہے۔

مسیح میں‌زیز بھائیو اور بہنو! یعقوب ۳:‏۱۷ کہتی ہے کہ "مگر جو حکمت اوپرسے آتی ہے اوّل تو وہ پاک ہوتی ہے ۔پھر ملنسار حلیم اور تربیت پذیر، رحم اور اچھے پھلوں سے لدی ہوئی اور بے ریاہوتی ہے۔"میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ کو اوپر سے حکمت ملے اور خدا کے فرزندوں کی حیثیت سے برکت سے لطف اندوز ہوں۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس,اللّٰه الإبن القدوس,اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا)توخودسب کوزندگی اورسانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال 25:17)

"اورکسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال 12:4)

Urdu

مانمن نیوز

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235 گُروڈونگ 3، گروُ۔گو،سیول کوریا (848-152)
فون 7047-818-2-82 فیکس 7048-818-2-82
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminministry@manmin.org
ناشر: ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

"میں نے خداوند کے ساتھ صحت مند زندگی گزارنا سیکھی ھے"

سسٹر سُوری بنٹونگ
(چیانگ رای مانمن چرچ، تھائی لینڈ)

میری چھوٹی عمر میں ہی میرے والدین نہیں رہے تھے اور میں نے بہت کٹھن حالات میں پرورش پائی تھے جس سے مجھے میرے احساسات سے چھٹکارا نہیں ملتا تھا بلکہ مزید دباؤ بڑھتا تھا۔میں شدید بے چینی کی وجہ سے بے خوابی کا شکار بھی تھی ۔ اِس ساری صورت حال کی وجہ سے میں صرف نیند کی دوا لے کر ہی سو سکتی تھی اور جب حالت بہت خراب ہوتی تو موت کا خوف مجھ پر چھا جاتا تھا۔پس میں کئی چرچز میں گئی اور اطمینان چاہتی تھی ،لیکن مجھے کسی جگہ بھی حقیقی اطمینان نہ ملا۔

۲۰۱۲ء کے اوائل میں میں چیانگ رائی منتقل ہو گئی۔اور مشنری سُنوک لی نے چیانگ رائی مانمن چرچ(پاسبان جے ون لی) تک میری راہنمائی کی ۔میں نے تھائی زبان میں مانمن نیوز کا مطالعہ کیا، میرے دل پر بہت اثر ہوا۔ بالآخر میں مارچ۲۰۱۳ء میں چرچ گئی۔ چیانگ رائی مانمن چرچ کے ارکان جی سی این کے ذریعہ مانمن سینٹرل چرچ سوئیل کوریا میں عبادت میں شریک ہوتے تھے۔ ڈاکٹر جے راک لی کی منادی سننے کے بعد میں نے توبہ کی کہ میں نے اپنے پڑوسیوں کے ساتھ صلح نہ رکھی اور اُن کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ۔ بالخصوص میں نے سبت کے دن کی بابت تعلیم پا کر اس کی اہمیت کو جانا اورسبت کا دن پاک ماننا شروع کیا اور اتوار کوصبح کی عبادت اور شام کی عبادت میں ہدیہ دینے لگی۔ اس کے بعد بے خوابی کی علامات بالکل ختم ہو گئیں۔میں کتنی خوش ہوں کہ مجھے میٹھی نیند آتی ہے ۔۲۰۱۴ء میں میری گردن کے پچھلے حصہ میں سوزش ہوگئی اور مجھے درد رہنے لگا۔میں خدا کی قدرت کے وسیلہ سے شفا پانا چاہتی تھی۔۲ فروری کو جی سی این کے ذریعہ اتوار کی شام کی عبادت کے دوران ڈاکٹر جے راک لی نے پیغام کے بعدبیماروں کے لئے دعا کی ۔پھر میرا درد جاتا رہا اور سوزش بھی کم ہو گئی ۔ہالیلویاہ! ماضی میں جب مجھے جسم میں کوئی تکلیف ہوتی تو میں ہسپتال بھاگتی تھی ۔اب مجھے دوائیوں کی مزید کوئی ضرورت نہیں رہی اور میں ان کے بغیر ہی صحت مند زندگی گزار سکتی ہوں جوکہ میرے لئے بہت حیرت کی بات ہے ۔علاوہ ازیں ایمانی زندگی گزارنا بھی میرے لئے ایک خواب کی طرح ہے جس میں خدا کی مرضی کی صحیح تعلیم شامل ہے ۔خدا نے میری تاریک اورحساس شخصیت کو بدل ڈالا اور مجھے سرگرم اور روشن بنا گیا۔وہ طبیبِ اعظم ہے! اب میں اپنے پڑوسیوں کو خدا کی محبت اور قدرت کے بارے میں گواہی دیتی ہوں۔ میں سارا جلال خدا کو دیتی اور اُس کا شکر کرتی ہوں۔

"ھڈی کے نظام کی خرابی کی سجہ سے پیدا ہونے والا ۹ سینٹی میٹر بڑا استخوانی خلیہ غائب ہو گیا"

ڈیکنیس سیبوم پارک (گیمہائے مانمن چرچ ،جنوبی کوریا)

"آہ!، ارے نہیں ،مِنسک!"

۳۰ ستمبر۲۰۱۳ء کوشام کو تقریباً سات بجے حادثہ پیش آیا۔مِنسک نامی میرا ۹ سالہ بیٹا تیزی سے چوراہے پر دوڑ رہا تھا کہ اچانک پیدل چلنے والے راہگیروں کے سگنل کی بتی سبز ہو گئی اور اُسے ایک تیز رفتار ٹیکسی نے ٹکر مار دی۔

یہ واقعہ میری آنکھوں کے سامنے پیش آیا اور مجھے سمجھ میں نہ آیا کہ میں کیا کروں۔اُس بدن راہگیروں کے سگنل کے کھمبے جتنا ہوا میں اوپر اچھلا اور زور سے زمین پر آگرا۔اگرچہ اُس کے ایکسرے میں کوئی پریشانی کی بات ظاہر نہ ہوئی تاہم ڈاکٹروں نے ہدایت کی کہ ہم کچھ عرصہ اُس پر خاص توجہ مرکوز رکھیں کیونکہ آخر کاریہ کار کی ٹکر کامعاملہ تھا۔گھر میں مِنسک کے ٹخنے کے قریب ایک گومڑ سا بن گیا اور اس پر سوجن تھی۔ کافی دیر گزرنے کے بعد بھی سوجن کم نہیں ہو رہی تھی اس لئے ہم ۱۴ اکتوبر کو دوبارہ ہسپتال گئے ۔ڈاکٹر نے کہا کہ کئی چھوٹی رگوں کے کُچلے جانے کی وجہ سے ایسا ہوا ہے اور اگر اِس جگہ سے خون نکال دیا جائے تو اس کے لئے بہتر ہوگا۔ایک بار پھر میرے بیٹے کا اُسی جگہ سے ایکسرے لیا گیا۔غیر متوقع طور پر اس میں ہڈی کی خرابی(عارضہ استخوان) ظاہر ہوئی۔

ہڈیوں کی خرابی کی وجہ سے زخمی پٹھے کے پاس کیلسی فِکیشن بن گئی تھی ۔اس سے استخوانی خلیہ پیدا ہو گیا تھا جو ہڈّی کو خراب کر رہا تھا جبکہ متاثرہ جگہ کیلشیم زدہ ہو گئی تھی ۔یہ بیماری شاذ ونادر ہی ہوتی ہے۔مجھے بعد میں معلوم ہوا کہ ناقص ہڈی کی وجہ سے بننے والے خلیہ کا حجم ۹سینٹی میٹر تھا۔

دعا سے پہلے: اُس کی دائی ران کی ہڈی
سینٹی میٹر بڑا استخونی خلیہ

دعا کے بعد
کوئی استخوانی خلیہ نہیں ہے

مِنسک جلد کی بیماری ، چڑچڑے پن، ہاتھ پائوں اور منہ کے چھالوں، اور اعضا کی طوالت جیسے امراض سے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ سے شفا مل چکی تھی۔پس ہم نے ایمان کے ساتھ سب کچھ خداوند کے تابع کر دیا اور اُسے آپریشن کروانا نہ پڑا۔

مِنسک اور میں دونوں مانمن دعائیہ مرکز میں روحانی شفائیہ میٹنگ میں ایک ماہ تک جاتے رہے ۔خدا نے پہلی ہی میٹنگ میں ہم پر اپنابڑا فضل انڈیلا ۔ پاک روح کی آگ مجھ پر آئی اور میرا سارا بدن گرم ہو گیا۔خدا نے مجھے پوری طرح توبہ کرنے کا فضل بخشا۔

میں نے توبہ کی کہ میری پہلی سے محبت جاتی رہی تھی، بطور سیل لیڈر میں ٹھیک کام نہیں کرتی تھی اور میں نے کلیسیائی ارکان کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی تھی۔منسک نے بھی آنسوئوں کے ساتھ توبہ کی کہ وہ میری بات نہیں سنتا تھا۔سب سے بڑھ کر یہ کہ میں خدااور منسک کے سامنے شرمندہ تھی کیونکہ یہ سب کچھ میری ناقص مسیحی زندگی کی وجہ سے ہوا تھا۔

مانمن دعائیہ سینٹر میں وعظ سننے کے دوران میں نے اپنے دل میں کئی باتیں دریافت کیں۔میں نے مسز بوکنیم لی ،صدر مانمن دعائیہ سینٹر کے لئے بھی آنسو بہائے جنہوں نے ہمارے لئے دعا کی اور ہماری فکرکی کہ ہم شفا پاسکیں۔

۲۹ جنوری ۲۰۱۴ء کو میں قمری نئے سال کے تہوار پرڈاکٹر لی کا شکریہ اداکرنے گئی۔ اُن کے ساتھ ہاتھ ملانے کے دوران میں نے اپنے دل میں یہ خواہش کی،"میں چاہتی ہوں کہ منسک ہڈیوں کی خرابی کی بیماری سے مکمل شفا پائے ۔اُسی لمحہ مجھے یقین ہو گیا کہ اُسے شفا ہو گئی ہے۔ دھڑکتے ہوئے دل کے ساتھ میں ۲۵ فروری ۲۰۱۴ء کو ہسپتال گئی ۔ہم نے دیکھا کہ استخوانی خلیہ ٹھیک ہو چکا ہے!۹ سینٹی میٹر بڑا یہ خلیہ خدا کی قدرت کے وسیلہ سے غائب ہو گیا تھا۔ہالیلویاہ! میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکرکرتی ہوں جس نے میرے بیٹے کو ہڈیوں کے خراب خلیہ سے شفا دی اور مجھے پاک روح سے معمور کیا۔

جی سي إن GCN
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com